سوال

(656)آخری تشہد بیٹھنے کی کیفیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازمیں آخری تشہد بیٹھنے کی کیفیت بیان کریں جب کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ دایاں بازو کھڑا کرنا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ بایاں کھڑا کرنا ہے قرآن وسنت کی روشنی میں وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تشہد کی حالت میں کوئی دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھے۔

جیسا ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے یا رانوں پر، جس طرح ابن زبیر کی روایت میں ہے۔ دونوں طرح جواز ہے۔ بائیں ہاتھ کو رکھنا اور دائیں بازو کو اٹھانے کی تصریح سنن ابو داؤد 'بَابُ کَیفَ الجُلُوسَ فِی التَّشَّھُدِ' میں موجود ہے۔ فرمایا :

'وَوَضَعَ یَدَہُ الیُسرٰی عَلٰی فَخِذِہِ الیُسرٰی، وَحَدَّ مِرفَقَہِ الاَیمَنِ عَلٰی فَخِذِہِ الیُمنٰی 'سنن أبی داوٗد، بَابُ رَفعِ الیَدَینِ فِی الصَّلَاۃِ، رقم :٧٢٦،

اس کی تشریح میں ابن ارسلان رقمطراز ہیں :

'یَرفَعُ طَرفَ مِرفَقِہٖ مِن جِھَۃِ العَضُدِ عَن فَخِذِہٖ، حَتّٰی یَکُونَ مُرتَفِعًا عَنہُ، کَمَا یَرتَفِعُ الوَتَدُ عَنِ الاَرضِ، وَیَضَعُ طَرفَہُ الَّذِی مِن جِھَّۃِ الکَفِّ عَلٰی طَرفِ فَخِذِہِ الیُمنٰی 'عون المعبود :٣٦١/١

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:565